تھا۔ اسی طرح ان کے ہاں مہینہ کا ضابطہ ایک چاند سے دوسرے چاند کے دیکھنے تک کا تھا۔ وہ شمسی مہینوں سے حساب نہیں لگایا کرتے تھے۔ چونکہ روزوں سے ایک تشریعی حکم مقصود تھا، اس لئے ضروری ہوا کہ مہینہ کے تقرر میں ہر ایک کو آزاد نہ چھوڑا جائے۔

اور روزوں کی حکمت کیا ہے؟ شاہ صاحب فرماتے ہیں:۔ مسلمان جب کسی عمل کو اجتماعی طور پر کرتے ہیں تو اس سے ایک تو ایک دوسرے کو عمل کی ترغیب ہوتی ہے۔ دوسرے یہ عمل کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ نیز مسلمانوں میں اتفاق و یک جہتی پیدا ہوتی ہے۔ اور اس کی وجہ سے ملکوتی برکات نازل ہوتی ہیں۔

اور پھر لکھتے ہیں:۔ جب روزوں کے لئے مہینہ کا تعین ضروری ہو گیا، تو اس مہینے سے زیادہ اور کون سا مہینہ اس کا مستحق تھا جس میں کہ قرآن نازل ہوا اور ملت محمدیہ مصطفویہ کا سنگ بنیاد پڑا اور جس میں لیلۃ القدر کے ہونے کا امکان ہے۔

حکومت پاکستان کی طرف سے ادارہ تحقیقات اسلامی کے زیر اہتمام آئندہ فروری میں نزول قرآن حکیم کی چودہ سو سالہ تقریب منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس میں شرکت کے لئے پاکستان کے علماء کرام اور ارباب علم و فکر کے علاوہ دنیا کے دوسرے ملکوں کے ممتاز علماء دین کو بھی مدعو کیا گیا ہے جن میں بہت سوں کی طرف سے اس عالمی اسلامی اجتماع میں شریک ہونے کی اطلاعات آ چکی ہیں۔ اس اجتماع میں مختلف مسائل پر جو آج پوری انسانیت کو بالعموم اور مسلمانوں کو بالخصوص درپیش ہیں، مقالات پڑھے جائیں گے۔

آج سے چودہ سو سال پہلے جب قرآن نازل ہوا تھا تو جہاں اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو یہ ارشاد ہوا تھا کہ وہ اس کے ذریعہ "ام القریٰ ومن حولھا" کو ڈرائیں وہاں آپؐ کو اس پیغام کے ساتھ سب عالمین کے لئے رحمت بھی بنا کر بھیجا گیا تھا۔ (وما ارسلنٰک الا رحمۃ للعالمین)۔ واقعہ یہ ہے کہ قرآن کا پیغام اپنے اُس دور میں تمام دنیا کے رحمت بنا۔ اس نے پوری انسانیت کو بدل دیا۔ اور تاریخ کے ایک نئے عہد کو جنم دیا۔ قرآن جب نازل ہوا تھا تو دنیا کا نقشہ اس آیت قرآنی کا مصداق تھا "ظھر الفساد فی البر والبحر بما کسبت ایدی الناس" آج بھی کم و بیش دنیا کی یہی کیفیت ہے۔ چنانچہ وہ بڑی بے تابی سے کسی ایسے پیغام کی منتظر ہے، جو اسے اس خطرناک حالت سے نکال کر طمانیت و امن عطا کر سکے۔

آج عالم اسلامی کو قرآن حکیم سے اس حیات بخش اور انسانیت پرور پیغام کو نہ صرف خود اخذ کرنا ہے بلکہ باقی دنیا کو بھی اس سے متعارف کرانا ہے۔ خدا کرے یہ اجتماع جس میں ہر ملک کے اہل علم حضرات جمع ہوں گے، قرآن کی اس دعوت کی تعیین اور تشریح میں کامیاب ہو۔